ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

22 جون، 2017

RBI/2016-17/327

DGBA.GBD.No. 3333/31.02.007/2016-17

سبھی ایجنسی بینکس

محترم/محترمہ

سرکاری حصولیابی پر ایجنسی کمیشن کی ادائیگی

برائے مہربانی سرکولر نمبر ڈی جی بی اے جی اے ڈی 7575/31.12.011/2011-12 مورخہ 22 مئی، 2012 کا حوالہ لیں جو ایجنسی کمیشن میں بڑھوتری وحقائق سے متعلق ہیں، وہ اب ایجنسی بینکوں کو سرکاری ٹرانزکشن کیلئے ذیل کے مطابق ادا کئے جائیں گے۔

2. جیسا کہ آپ جانتے ہیں سرکاری حصولیابی پر ایجنسی کمیشن کی ادائیگی ریزروبینک ٹرانزکشن کی بنیاد پر کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں گڈس اور سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نفاذ کا حوالہ دیکھیں۔ یہ صلاح دی جاتی ہے کہ سنگل کاموں پورٹل شناختی نمبر (سی پی آئی این) کامیابی کے ساتھ چالان شناختی نمبر (سی آئی این) کو جی ایس ٹی کی ادائیگی مرحلہ کے پیش نظر جزیٔت کریں جو کہ سنگل ٹرانزکشن ہی قرار دیا جائے گا اگر چہ ملٹی پل میجر ہیڈ/سب میجر ہیڈ/مائنر ہیڈ اکاؤنٹس کریڈٹ ہوتے ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ سی جی ایس ٹی۔ ایس جی ایس ٹی، آئی جی ایس ٹی اور سیس وغیرہ کی ادائیگی سنگل چالان کے ذریعہ ہوگی جو سنگل ٹرانزکشن کیلئے وضع کیا گیا ہو۔ اس طرح سبھی ریکارڈ ایک سنگل چالان کے تحت جمع ہوجائیں گے۔ سی پی آئی این کو سنگل ٹرانزکشن ایجنسی کمیشن کے کلیم کیلئے سمجھا جائے گا۔ اس کا نفاذ 1 جولائی، 2017 سے ہوگا۔

3. عام طور پر ٹرانزکشن کا معاملہ جی ایس ٹی کے تحت آتا ہے۔ اس کا مقصد ہے کہ سنگل چالان (الیکٹرانک یا فزیکل) کو صرف سنگل ٹرانزکشن سمجھا جائے اور اسے ملٹی پل ٹرانزکشن نہ قرار دیا جائے، اگر چہ چالان ملٹی پل میجر ہیڈ/سب میجر ہیڈ/مائنر ہیڈ اکاؤنٹس میں ہوں گے تو وہ کریڈٹ کئے جائیں گے۔ ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ سنگل چالان کے کامیاب مرحلہ کے تحت ریکارڈ کلبڈ کو ایجنسی کمیشن کے دعوے کے مقصد سے سنگل ٹرانزکشن قرار دیا جائے گا۔

آپ کا

(پارتھا چودھری)
جنرل منیجر